السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کام کی غرض سے یورپی ممالک کی طرف جانا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

موجودہ حالات میں اگر کسی اسلامی ملک میں اللہ تعالی معیشت کا بندوبست کر دیں تو آدمی کو یورپ کی بجائے کسی اسلامی ملک میں کام کرنے کو ترجیح دینی چاہیئے۔کیونکہ کافر ممالک میں جانے سے متعدد دینی نقصانات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔کافر ممالک میں بچوں کی تربیت صحیح اسلامی منہج پر نہیں ہو سکتی اور وہ نہ صرف اللہ کی بلکہ والدین کی بھی نافرمان بن جاتی ہے۔انسان کو کوشش کرنی چاہیئے کہ دنیا کے ساتھ ساتھ اپنی آخرت کا بھی خیال رکھے، بلکہ آخرت کو دنیا پر ترجیح دے۔اور اللہ سے دعا کرتا رہے کہ اللہ تعالی اس کے لئے کوئی اچھا انتظام کر دے۔بے شک اللہ کے خزانے بڑے وسیع ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ